Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۷ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ ۹ وفا ۱۳۵۱ ہش ۹ جولائی ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۵۵

22

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ اور قبل ازیں موصول ہونے والی اطلاع کے بموجب حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۸ وفا۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی زیر ہدایت کل یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر تصنیف و اشاعت لٹریچر نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ النحل کی آیت اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ؕ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ اللہ تعالیٰ کی معیت اور تائید و نصرت حاصل کرنے کیلئے تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنا نیز ترکِ شر اور کسبِ خیر میں کمال حاصل کرنا ضروری ہے۔ آپ نے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی کہ جماعت احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے اور غالب کرنے کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معیت اور تائید و نصرت کے بغیر ساری دنیا کے دلوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتنا اور اس طرح غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیابی حاصل کرنا ممکن نہیں ہے اس لئے ہمارے واسطے ازبس ضروری ہے کہ ہم تقویٰ کی باریک راہوں پر گامزن رہیں، ہر قسم کی بدیوں سے بچیں اور نیکیاں بجا لا کر سابق بالخیرات بننے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ اگر ہم ترکِ شر اور کسبِ خیر کو اپنا شعار بنائیں گے اور اس میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے تو خدا تعالیٰ کی معیت اور اس کی تائید و نصرت ہمارے شامل حال رہے گی اور ہم اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیاب ہوتے چلے جائیں گے یہاں تک کہ اسلام ساری دنیا میں غالب آجائے گا۔

مغربی افریقہ جانے والے اساتذہ کیلئے نادر موقع

مغربی افریقہ جانے کے خواہش مند اساتذہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ربوہ میں ۲۲ جولائی سے شروع ہو رہی ہے وہ سب اس کلاس میں شامل ہو کر اپنی دینی معلومات میں اضافہ کریں اور اسی دوران اُن کو مغربی افریقہ کے بارے میں ضروری معلومات بہم پہنچانے کیلئے الگ انتظام بھی کیا جائے گا۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونیوالی روشنی کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنے کے لئے استغفار کی ضرورت ہے

استغفار کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ موجودہ نور جو خدا تعالیٰ سے حاصل ہوا ہے وہ محفوظ رہے

"کبھی یہ دعویٰ نہ کرو کہ میں پاک صاف ہوں جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ کہ تم اپنے آپکو مزکّی مت کہو۔ وہ خود جانتا ہے کہ تم میں سے کون متقی ہے۔ جب انسان کے نفس کا تزکیہ ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ اُس کا متولی اور متکفل ہو جاتا ہے اور جیسے ماں بچے کو گود میں پرورش کرتی ہے اسی طرح وہ خدا کی گود میں پرورش پاتا ہے۔ اور یہی حالت ہے کہ خدا تعالیٰ کا نور اُس کے دل پر گر کر کل دنیاوی اثروں کو جلا دیتا ہے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر محسوس کرتا ہے لیکن ایسی حالت میں بھی اُسے ہرگز مطمئن نہ ہونا چاہیئے کہ اب یہ طاقت مجھ میں مستقل طور پر پیدا ہو گئی ہے اور کبھی ضائع نہ ہوگی۔ جیسے دیوار پر دھوپ ہو تو اس کے یہ معنے ہرگز نہیں ہوتے کہ یہ ہمیشہ ایسی ہی روشن رہے گی اور اسپر لوگوں نے ایک مثال لکھی ہے کہ دیوار جب دھوپ سے روشن ہوئی تو اُس نے آفتاب کو کہا کہ میں بھی تیری طرح روشن ہوں۔ آفتاب نے کہا کہ رات کو جب میں نہ ہونگا تو پھر تُو (روشنی) کہاں سے لے گی؟ اسی طرح انسان کو جو روشنی عطا ہوتی ہے وہ بھی مستقل نہیں ہوتی بلکہ عارضی ہوتی ہے۔ اور ہمیشہ اُسے اپنے ساتھ رکھنے کیلئے استغفار کی ضرورت ہے۔ انبیاء جو استغفار کرتے ہیں اسکی بھی یہی وجہ ہوتی ہے کہ وہ ان باتوں سے آگاہ ہوتے ہیں اور انکو خطرہ لگا رہتا ہے کہ نُور کی جو چادر ہمیں عطا کی گئی ہے ایسا نہ ہو کہ وہ چھن جاوے۔ نادان لوگ لاعلمی کی وجہ سے یہ کہتے اور فخر کرتے ہیں کہ مسیح استغفار نہ کرتا تھا، حالانکہ یہ بات کسی قسم کے ناز کی نہیں بلکہ رونے اور افسوس کرنے کی ہے۔ اگر وہ استغفار نہ کرتا تھا تو گویا اُس نُور سے بالکل محروم تھا جو کہ اللہ تعالیٰ اپنے برگزیدوں کو عطا کیا کرتا ہے۔ کوئی نبی جسقدر زیادہ استغفار کرنیوالا ثابت ہوگا اسی قدر اس کا درجہ بڑا اور بلند ہوگا لیکن جسکو یہ حالت حاصل نہیں تو وہ خطرہ میں ہے اور ممکن ہے کہ کسی وقت اس سے وہ چادر حفاظت کی چھین لی جاوے کیونکہ نبیوں کو بھی وہ مستعار طور پر ملتی ہے اور وہ پھر استغفار کے ذریعہ اسے مدامی طور پر رکھتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ اصل انوار تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں اور نبی ہو یا کوئی اور، سب خدا تعالیٰ سے انہیں حاصل کرتے ہیں۔ سچے نبی کی یہی علامت ہے کہ وہ اس روشنی کی حفاظت بذریعہ استغفار کے کرے۔ استغفار کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ موجودہ نور جو خدا تعالیٰ سے حاصل ہوا ہو وہ محفوظ رہے اور زیادہ اَور ملے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۳، ۱۲۴)

(پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ عبدالحی ایم، اے؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ وفا ۱۳۵۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیح پاک علیہ السلام کی تمام نصیحتوں کا خلاصہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے۔ اس غرض کے پیشِ نظر آپ نے خدائی حکم کے ماتحت سعید الفطرت انسانوں کی ایک جماعت قائم فرمائی اور انہیں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا کرا کے ان میں خدمتِ اسلام کا جذبہ پیدا کیا تا وہ اپنا تن من دھن اس راہ میں لٹا کر اسلام کو دنیا میں پھیلائیں اور اسے غالب کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔

آپ نے اپنی اِس جماعت کو صحیح معنوں میں اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے اور اسلامی برکات کو دُنیا میں پھیلانے کے قابل بنانے کے لئے انہیں بیش بہا نصائح فرمائیں۔ یہ نصائح آبِ زر سے لکھے جانے کے قابل ہیں اِس لئے کہ یہ نصائح اِس درجہ اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی ہیں اور اس درجہ انقلاب انگیز ہیں کہ ان کا بغور مطالعہ انسان کی زندگی میں انقلاب وارد کئے بغیر نہیں رہتا۔ ان کے مطالعہ سے انسان خود ہی سابق بالخیرات نہیں بنتا بلکہ دوسروں کو بھی اِس وصف سے متصف کرنے کی اہلیت اس میں پیدا ہو جاتی ہے اور وہ اُس چراغ کی مانند بن جاتا ہے جو اونچی جگہ رکھا جاتا اور دُور دُور تک اپنی روشنی پھیلاتا ہے اور اس طرح دوسروں کی رہنمائی کا موجب بنتا ہے۔ آپ کی یہ تفصیلی نصائح جو تمامتر قرآنِ مجید سے ہی ماخوذ اور اسی میں بیان کردہ اوامر و نواہی کی توضیح و تشریح پر مشتمل ہیں آپ کی کتب و ملفوظات میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اگر ان سب نصائح کو یکجا کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے تاہم آپ نے ان سب بیش بہا نصائح کو ایک جگہ خلاصۃً بیان کر کے دریا کو کوزہ میں بند کر دکھایا ہے اور اِس طرح ہر احمدی کے لئے یہ ممکن کر دکھایا ہے کہ وہ احیاء و غلبۂ اسلام کے ضمن میں ایک ہی نظر میں اپنے بنیادی فرائض سے آگاہ ہو کر اور انہیں کمال تعہد اور مستعدی کے ساتھ بجا لا کر عند اللہ سُرخرو قرار پا سکے۔ فی الوقت حضورؑ کی بیان فرمودہ جملہ نصائح کا وہ خلاصہ خود حضورؑ ہی کے الفاظ میں ہدیۂ قارئین کرنا ہمارے مدنظر ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ہماری **تمام نصیحتوں کا خلاصہ** تین امر ہیں۔ اوّل یہ کہ خدا تعالیٰ کے حقوق کو یاد کر کے اس کی اطاعت اور عبادت میں مشغول رہنا، اُس کی عظمت کو دل میں بٹھانا اور اُس سے سب سے زیادہ محبت رکھنا، اور اُس سے ڈر کر نفسانی جذبات کو چھوڑنا، اور اُس کو واحد لاشریک جاننا، اور اُس کے لئے پاک زندگی رکھنا، اور کسی انسان یا دوسری مخلوق کو اُس کا مرتبہ نہ دینا، اور درحقیقت اس کو تمام رُوحوں اور جسموں کا پیدا کرنے والا اور مالک یقین کرنا۔ دوم یہ کہ تمام بنی نوع کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنا اور حتی المقدور ہر ایک سے بھلائی کرنا اور کم سے کم یہ کہ بھلائی کا ارادہ رکھنا۔ سوم یہ کہ جس گورنمنٹ کے زیرِ سایہ خدا نے ہم کو کر دیا ہے ... جو ہماری آبرو اور جان اور مال کی محافظ ہے اس کی سچی خیر خواہی کرنا اور ایسے مخالفِ امن امور سے دُور رہنا جو اُس کو تشویش میں ڈالیں ـــــ یہ اصولِ ثلاثہ ہیں جن کی محافظت ہماری جماعت کو کرنی چاہیئے اور جن میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمونے دکھلانے چاہئیں"

(تبلیغِ رسالت جلد ششم صفحہ ۱۶۸)

یہ تین نصائح جنہیں حضور علیہ السلام نے اپنی تمام نصیحتوں کا خلاصہ قرار دیا ہے دراصل وہ تین بنیادی اصول ہیں جن پر احیاء و غلبۂ اسلام کے ضمن میں ہماری تمام تر مساعی اور جدوجہد مبنی ہونی چاہیئے۔ جب تک ہم اِن اصولوں پر کاربند رہیں گے، ہماری مساعی بار آور ہو کر اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کا موجب ثابت ہوتی رہیں گی تا آنکہ اسلام ساری دنیا میں غالب آجائے گا۔ اِن سے سرِ مُو انحراف خود ہمارے لئے اور غلبۂ اسلام کی جدوجہد کے لئے از حد نقصان کا موجب ہے۔ اِن نصائح میں سے سب سے اوّل حضور علیہ السلام نے توحید خالص کے اقرار اور اسکے عملی اظہار پر زور دیکر اللہ تعالیٰ سے حقیقی تعلق استوار کرنے، اُسی کا ہو رہنے اور اُس کی اطاعت میں فنا ہونے کی تلقین فرمائی ہے۔ دُوسرے حضور علیہ السلام نے ہمدردیٔ خلق کے جذبہ سے سرشار رہنے پر خاص زور دیا ہے۔ تیسرے حضورؑ نے حکومتِ وقت کا دِل سے خیر خواہ اور وفادار رہتے ہوئے مخالفِ امن طریقوں سے بچنے اور دُور رہنے کی تعلیم دی ہے۔

بظاہر ان ہر سہ نصائح کا تعلق ہر فرد کے ذاتی اعمال و کردار اور اُس کی روحانی ترقی نیز معاشرہ کی اصلاح اور امن و آشتی کے قیام و فروغ سے ہے لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو ان سب امور کا غلبۂ اسلام کی جدوجہد کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے بلکہ حق یہ ہے کہ ان اصولِ ثلاثہ پر دل و جان سے عمل پیرا اور کاربند ہوئے بغیر ہم اسلام کو دنیا میں غالب کرنے میں کامیاب ہو ہی نہیں سکتے۔ یہ وہ مضبوط و مستحکم بنیاد ہے جس پر غلبۂ اسلام کی رفیع الشان عمارت تعمیر ہونی مقدر ہے اور جو تعمیر کے مختلف مراحل میں سے گزرتی ہوئی بحمد اللہ تعالیٰ روز بروز بلند سے بلند تر ہوتی چلی جا رہی ہے اور اُس کی خوبصورتی اور شان و شوکت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔

ان اصولِ ثلاثہ کا غلبۂ اسلام کی جدوجہد اور اسکے بارآور ہونے کے ساتھ جو گہرا تعلق ہے ہم اس پر انشاء اللہ آئندہ روشنی ڈالیں گے وَمَا تَوْفِیْقُنَا اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ساقیٔ کوثر کے حضورؐ

مَیں تشنہ لب تُو امینِ کوثر پلا محبّت کا جام ساقیؐ
نظرِ کرم کی ہو اِس طرف بھی کہ فیض تیرا ہے عام ساقیؐ

مَیں حمد تیری بیاں کروں کیا کہ حمد پیدا ہوئی ہے تجھ سے
ترا محمدؐ ہے نام ساقی! ترا محمّدؐ ہی کام ساقیؐ

عجیب رعب و جلال تیرا عجیب حسن و جمال تیرا
اُلٹ رہا ہے صفیں اُدھر تُو اِدھر ہے گرد، اژدہام ساقیؐ

ہیں تیری برکت سے بوبکرؓ بھی عمرؓ بھی عثمانؓ بھی علیؓ بھی
ہم اِس بناء پر ہیں خیرِ اُمّت کہ تُو ہے خیر الانام ساقیؐ

تُو وجہِ تخلیقِ دو جہاں ہے، جہاں میں ثانی ترا کہاں ہے،
گماں سے بالا خود اُس کی شاں ہے بنا جو تیرا غلام ساقیؐ

جو تیری سُنّت پہ چل رہے ہیں وہ "اہلِ سُنّت" ہمیں ہیں آقا!
خدا کے فضل و کرم سے رکھتے ہیں ایک اپنا امام ساقیؐ

زمیں نئی آسماں نیا ہے، زماں نیا ہے مکاں نیا ہے
ہمارا سارا جہاں نیا ہے یہاں ہے تیرا نظام ساقیؐ

کبھی ترے رُخ کا ذکر کرنا کبھی تری زلفِ عنبریں کا
یہی ہماری ہے صبح ساقیؐ یہی ہماری ہے شام ساقیؐ

قدم قدم تیری پیروی میں، نفس نفس تیری آرزو میں
مرا سجود و قیام ساقیؐ مرا درود و سلام ساقیؐ

ہزار سر پر قیامتوں کے پہاڑ ٹوٹیں پہ فیصلہ ہے
رہے ہیں تیرے غلام ساقیؐ! رہیں گے تیرے غلام ساقیؐ

لُٹے ہوئے ہیں پٹے ہوئے ہیں ہم آج باطل کی یورشوں سے
ہمیں جگانے کا ہے یہ شاید تمامتر اہتمام ساقیؐ

تری دُعا سے جو نصرتِ حق ملی نہ اب بھی تو کب ملے گی؟
ہمارے زخموں سے اُٹھ رہی ہے صدائے اَلْاِنْتِقَام ساقیؐ

جمال کی تیغِ دلکشا سے ہمیں جو کُشتہ کیا ہے تُو نے
جلال کی تیغِ کُفر کُش کو بھی کر ذرا بے نیام ساقیؐ

ہو تیری اُمّت کو پھر میسّر جلالِ بدر و حُنین و خیبر
جنوں انہیں پھر وہی عطا کر بنیں جہاں کے امام ساقیؐ

ترا تو مدحت سرا خدا ہے، اُسی سے یہ حق ادا ہوا ہے
کہاں تُو عالی مقام ساقیؐ! کہاں ظفر کا کلام ساقیؐ

جو تجھ سے وابستہ ہو گیا ہے حیاتِ جاوید پا گیا ہے
عجب نہیں میرے شعر کو بھی عطا اگر ہو دوام ساقیؐ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

23

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے صرف اسی شخص کیلئے کھولتا ہے جو اُس سے سچا حقیقی اور پختہ تعلق رکھتا ہو

جب اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کسی کیلئے رحمت کا فیصلہ کرے تو دُنیا کی کوئی طاقت اسے اُس رحمت سے محروم نہیں رکھ سکتی

الٰہی بشارتوں کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس عہد کو پُورا کرو جو تم نے خدا تعالیٰ سے کیا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ ظہور ۱۳۴۷ہش مطابق ۳۰ اگست ۱۹۶۸ء بمقام احمدیہ ہال کراچی

(مرتبہ مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب فاضل)

تشہد کے بعد قرآن کریم کی ذیل کی آیات تلاوت فرمائیں۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُکُمْ مِّنَ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَ بِکُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِکُمْ رَحْمَۃً وَلَا یَجِدُوْنَ لَھُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا (احزاب آیت ۱۸)

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوا اللّٰہَ عَلَیْہِ فَمِنْھُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا لِّیَجْزِیَ اللّٰہُ الصّٰدِقِیْنَ بِصِدْقِھِمْ وَیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْھِمْ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا (احزاب ۲۳،۲۴)

آیات مندرجہ بالا کے بعد فرمایا:۔

کراچی میں نزلہ اور انفلوئنزا کافی پھیلا ہوا ہے اور کل میں بھی اس میں حصہ دار بن گیا گو آج کچھ فرق ہے لیکن بڑا شدید حملہ ہوا گلے میں بھی تکلیف ہے اور آنکھوں پر بھی اس کا بوجھ ہے اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے حصہ دار تو میں آپ کے ساتھ اس میں بن گیا ہوں آپ کو بھی جن کو انفلوئنزا ہوا یا جن کو اس کا خطرہ ہے اللہ تعالیٰ اس سے نجات فرمائے اور مجھ پر بھی فضل فرمائے اور صحت دے باقی جو دوسری تکلیف تھی اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور بھی افاقہ ہوا ہے پچھلے چار پانچ دن میں بلڈ شوگر لیول، خون میں جو شکر ہوتی ہے وہ سات یونٹ اور نیچے گر گئی ہے اور نارمل کی طرف آ گئی ہے الحمد للہ علی ذلک۔

چند خطبات میں میں سورہ احزاب کی اس آیت کی تفسیر کر رہا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کسی کے متعلق اپنے غضب اور قہر کا فیصلہ کرے تو وہ اللہ کے اس غضب اور قہر سے بچ نہیں سکتا اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کسی کے متعلق رحمت کا فیصلہ کرے تو دُنیا چاہے جتنا زور لگا لے مخالفوں کی آندھیاں اور طوفان اٹھیں ایسے شخص کو دُنیا کی کوئی طاقت خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے محروم نہیں کر سکتی۔ لیکن وہ جو حکمتوں کا منبع اور سرچشمہ ہے اس کے ارادے اس کے اپنے وضع کردہ اصول کے مطابق ظاہر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیسیوں ایسے سبق ہمیں دیئے ہیں کہ اگر ہم انہیں سمجھیں اور ان کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپنی رحمت کے دروازے یقیناً کھولے گا۔ یہ اس کا وعدہ ہے۔ چند ایک جن کا ذکر سورۃ احزاب میں ہے ان کے متعلق میں ان خطبات میں کچھ بیان کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ احزاب میں

رحمت کے دروازے

کھلنے کا ایک طریق اس آیت میں بیان فرمایا ہے کہ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوا اللّٰہَ عَلَیْہِ کہ مومنوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اس وعدہ کو جو اللہ تعالیٰ سے کیا تھا پورا کر دکھایا ہے

ان میں ایک وہ ہیں جن کا انجام بخیر ہو گیا اور ان کے صدق پر اللہ تعالیٰ کے فعل نے مہر لگا دی۔ اور ایک وہ ہیں جو ابھی اس دار الابتلاء میں تو ہیں لیکن ان کا عزم ان کی نیت اور ان کی کوشش اتنی پختہ ہے کہ اپنے اس عہد کو نباہنے کے لئے ان کے متعلق بھی یہی کہا جا سکتا ہے کہ چونکہ انہوں نے اپنی نیت میں اپنے عزم میں اپنے عمل میں کوئی تبدیلی نہیں کی اس لئے اللہ تعالیٰ بھی ان کے ساتھ جس سلوک کا وعدہ کیا گیا ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کرے گا تو یہ عہد جس کا ذکر قرآن کریم کی اس آیت میں ہے جو سورہ احزاب کی چوبیسویں آیت ہے یہ عہد اصولی طور پر سورۃ یٰسین میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ اَلَمْ اَعْھَدْ اِلَیْکُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ۔ (آیت ۶۱) کہ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم کو یہ تاکیدی حکم نہیں دیا اور کیا تم نے مجھ سے یہ عہد نہیں کیا کہ تم شیطان کی پیروی اور اس کی عبادت اور اس کی مشابہت اختیار کرنے کی کوشش نہیں کرو گے اور اس کے مقابلہ میں تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اس کی معرفت اور اس کا عرفان حاصل کرنے کی کوشش کرو گے اور اس کی صفات جس رنگ میں ہماری اس دنیا میں ہم سے تعلق رکھنے والی ظاہر ہوتی ہیں۔ ان صفات کا مظہر بننے کی کوشش کرو گے جس طرح وہ اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے اسی طرح تم بھی اپنے بھائیوں اور اللہ کے بندوں پر رحم کرو گے جس طرح وہ اپنے بندوں کو حلال اور طیب رزق پہنچاتا ہے اسی طرح تم کوشش کرو گے کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا محتاج نہ رہے جس کو ضروریات زندگی بھی میسر نہ آئیں۔ جس طرح وہ اپنی رحیمیت کے جلوے دکھلاتا ہے بغیر اس کے کہ ہمارا اس پر کوئی حق ہو کہ وہ ہمارے عمل کی یاداشت میں ہمیں کچھ عطا کرے گا۔ اور اس کا اچھا نتیجہ نکالے گا تو وہ عمل کرنے والوں کے عمل کے مطابق خود نتیجہ نکالتا ہے وہ لوگ جن سے تم کام لیتے ہو اگر وہ اپنے حق کو ادا کر دیں تو تم بھی ان کے حق کو ادا کر دیا کرو۔ ان کی مزدوری کم نہ کیا کرو۔ اس سے بڑے فتنے پیدا ہوتے ہیں دنیا میں

اکثر انقلاب

اللہ تعالیٰ کی صفت رزّاق کے مطابق اپنی صفت کو نہ بنانے کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں انسان یہ تو سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ رزاق ہے اور اسے مجھے رزق دینا چاہیئے۔ لیکن وہ اپنی اس ذمہ داری کو نہیں سمجھتا کہ مجھے بھی اس صفت کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنا چاہیئے اور خدا کے بندوں کے متعلق جو میرے کندھے پر حقوق رکھے گئے ہیں ان حقوق کو ادا کرنا چاہیئے تو اس آیت میں جو سورۃ یٰسین کی ہے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کی تفسیر بیان کی ہے کہ جن لوگوں نے اپنے عہد کو پورا کیا اور انہوں نے آخر وقت تک ثبات قدم دکھلایا یا ایک دوسرا گروہ ہے جو انتظار کر رہے ہیں اس بات کا کہ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دیتا چلا جائے گا اور جب ان کے انجام کا وقت آئے گا تو اس وقت بھی ان کا رب انہیں ثابت قدم اور وفا کا پتلا دیکھے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اسی کے مطابق ان سے سلوک کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ یہ بھی بتایا ہے کہ جو لوگ صدق نہیں دکھلاتے اور عہد کو توڑ دیتے ہیں وہ اصولی طور پر دو وجہ سے عہد کو توڑتے ہیں ایک اس لئے کہ وہ شیطان اور شیطان کی ذریت سے خوف کھانے لگتے ہیں اور اس ڈر کے نتیجہ میں وہ اس عہد کو بھول جانے اور توڑنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں جو انہوں نے اپنے رب سے باندھا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورہ بقرہ میں فرماتا ہے۔

اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

جو عہد تم نے مجھ سے باندھا ہے وفا کے ساتھ پورا کرو اور میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ اس عہد کو وفا کے ساتھ پورا کرنے پر جو میں نے تمہیں بشارتیں دی ہیں میں اپنے اس عہد کو پورا کر دوں گا۔ اور وہ تمام بشارتیں تمہیں عملاً حاصل ہو جائیں گی جن کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے اور اگر اس عہد کو صدق و وفا سے پورا کرنے کے راستہ میں شیطان تمہیں ڈرانے کی کوشش کرے تو تمہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ شیطان سے نہ ڈرنا کیونکہ میں وہ ایک ذات ہوں جس سے حقیقی خوف کھانا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ایک دوسری جگہ فرماتا ہے

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ

یہ شیطان ہے جو اس سے تعلق قائم کرتے ہیں وہ ان کو ڈراتا ہے اور ان کے ذہنوں میں ان کی جہالت کے نتیجہ میں ایک ایسا خوف پیدا کرتا ہے کہ جو خوف اللہ تعالیٰ سے کرنا چاہیئے۔ وہ اپنے رب کو بھول جاتے ہیں اور اپنے عہد کو وفا نہیں کرتے

دوسری اصولی بات

یا وہ راہ جو شیطان بندے کو خدا سے دور لے جانے اور اس کے عہد کو تڑوانے کے لئے اختیار کرتا ہے وہ یہ ہے کہ اس دنیا کی وہ لالچ دیتا ہے ایک یہ کہ دنیا سے خوف دلاتا ہے۔ برادری کا خوف ہے۔ ماحول کا خوف ہے۔ اکثریت کا خوف ہے بعض دفعہ حکومتوں کے خوف آ جاتے ہیں جب حکومتیں ظالم ہوں۔ ہر اد قسم کے خوف وہ دل میں خوف پیدا کرتا ہے۔ ان خوفوں کے پیدا کرنے کے نتیجہ میں وہ یہ چاہتا ہے کہ اللہ کا خوف دل سے نکل جائے حالانکہ اگر کسی کا خوف انسان کے دل میں پیدا ہونا چاہیئے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے

سورۃ نساء میں اللہ تعالیٰ دوسری بات کے متعلق فرمایا ہے

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا

اور یہ وعدے جو ہیں اس رنگ میں کرتا ہے کہ جو ان کی بد اعمالیاں ہیں انہیں ان کی نگاہ میں خوبصورت کر دیتا ہے۔

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

یہ اعمال انتہائی طور پر بد صورت اور کریہہ ہوتے ہیں اور کوئی حقیقی حسن جو اللہ کے حسن کا پرتو لئے ہو ان اعمال میں نہیں ہوتا۔ کوئی نور جو اللہ کے نور سے حصہ لئے ہو ان کے اعمال میں نہیں ہوتا کوئی

احسان کا پہلو

جو خدا کو محبوب ہو وہ ان کے اعمال میں نہیں ہوتا۔ لیکن شیطان ان کو ورغلاتا ہے اور ایسے بد اعمال کو ان لوگوں کے لئے خوبصورت کر کے دکھلا دیتا ہے۔ یہ دو مصیبتیں ہیں جو انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہیں ایک غیر اللہ سے خوف اور دوسرے غیر اللہ سے حقیقی مسرتوں کے حصول کی تمنا۔

خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں بڑی وضاحت سے ہمیں یہ بتایا ہے کہ اگر کسی کا خوف انسان کے دل میں پیدا ہونا چاہیئے تو وہ صرف اللہ کی ذات ہے یعنی یہ خوف کہ اگر اللہ ناراض ہو گیا تو ہم ہلاک ہوئے اور اگر کسی پر بھروسہ انسان کو رکھنا چاہیئے تو وہ خدا کی ذات ہے وہی ذات کہ جس کے غضب کا ایک لمحہ انسان کو تباہ کر کے رکھ دیتا ہے وہی جس کے حسن کا ایک جلوہ دنیا و مافیہا سے انسان کو بے نیاز کر دیتا ہے اس لئے شیطان کے ان ہتھکنڈوں میں نہ آنا۔ اللہ فرماتا ہے کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا جتنا چاہے وہ تمہیں ڈرائے جس قدر چاہے وہ تمہیں امیدیں دلا دے تم ثبات قدم کے ساتھ اپنے اس عہد پر قائم رہنا اور علی وجہ البصیرت اس حقیقت کو پہچاننا کہ جب اللہ تعالیٰ

رحمت کے دروازے

کسی کے لئے کھولنا چاہے۔ تو شیطان اور اس کی ساری طاقتیں انسان کو اس رحمت سے محروم نہیں کر سکتیں۔ اور اس حقیقت پر بھی قائم رہنا کہ اگر اللہ تعالیٰ سوء کا۔ دکھ کا۔ عذاب کا۔ بے چینی کا۔ پریشانیوں کا کسی بندے کے متعلق فیصلہ کرے تو شیطان جتنی مرضی ہے وعدے کرتا چلا جائے۔ ان وعدوں سے کوئی اچھا نتیجہ نہیں نکل سکتا کیونکہ حکم وہی جاری و ساری ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے ایسا سامان تو کیا ہے کہ اس دنیا میں خدا کو چھوڑ کر بھی کچھ دنیوی لذات حاصل ہو جائیں لیکن اس دنیا میں بھی ہر قسم کی لذت اور خوشحالی اور مسرت سے انسان محروم ہو جاتا ہے اور یہ عارضی دنیا اور اس کی عارضی لذات کوئی قیمت ہی نہیں رکھتیں اس لئے ثمن قلیل کی خاطر ابدی مسرتوں کو قربان نہ کر دینا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا
اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ۔

وہ لوگ جو اپنے اس عہد کو توڑ دیتے ہیں جو انہوں نے اللہ سے باندھا اور اس کے بدلہ میں دنیا کی ایسی حقیر نعمتوں کو ایسی حقیر چیزوں کو حاصل کرتے ہیں کہ اخروی نعماء کے مقابلہ میں ان کی کوئی قیمت ہی نہیں۔ انہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ بڑا مہنگا سودا ہے۔ دنیا کی چند جھوٹی مسرتوں والی گھڑیاں اس زندگی میں شاید وہ گذار لیں۔ ایک مصنوعی آرام۔ ایک بے وفا لذت اور ایک بے حقیقت مسرت۔ لیکن پھر ایسے لوگوں کو

اخروی زندگی کی نعماء

میں سے کوئی حصہ نہیں ملے گا

لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

اس لئے سچا سودا کرنے والا وہی ہے جو اپنے رب سے سودا کرتا اور اپنے عہد کو آخری دم تک نباہتا ہے نفع مند تجارت اسی کی ہے جو ثمن قلیل کو چھوڑتا اور اس سرمایہ کو اور اس نفع کو حاصل کرتا ہے جو سرمایہ کبھی ختم نہ ہو گا جو نفع ابدی طور پر اسے حاصل ہوتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ احزاب میں جس کی تفسیر بہت سی دوسری آیات میں پائی جاتی ہے جن میں سے بعض کا ذکر میں نے اس مضمون میں بیان کیا ہے۔ یہ فرمایا کہ اللہ کا حکم رحمت کے دروازے کھلنے کے متعلق اس شخص کے لئے ہوتا ہے جو اس عہد پر مضبوطی سے قائم رہے جو عہد اللہ تعالیٰ نے اس سے لیا جو

عہد بیعت

اس نے خدا اور اس کے رسول اور اس کے خلفاء سے کیا۔ ایک تو وہ ہیں کہ جن کا انجام بخیر ہوا کہ آخری سانس تک وہ اس عہد پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہے اور ایک وہ ہیں جن کے ثبات قدم میں کہیں تزلزل واقع نہیں ہوتا کبھی ان کو خیال ہی نہیں آتا کہ دنیا کے کسی لالچ یا دنیا کے کسی خوف کی وجہ سے اپنے رب سے اپنا تعلق قطع کر لیں گے اور اس عہد کو وہ توڑ دیں گے۔

جب وہ اپنے عہد پر اس مضبوطی کے ساتھ قائم ہوتے ہیں اور اپنے رب کے لئے ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں اور حقیقی مسرت ان خوشیوں سے حاصل کرتے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان کو ملیں اور وہ جانتے ہیں کہ جو مسرتیں شیطان اور شیطان کے منبع سے حاصل ہوتی ہیں وہ بے حقیقت ہیں جو ابدی سرور سے محروم کر دینے والی ہیں تو یہ وہ لوگ ہیں

صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ

اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سلوک کرے گا جیسا کہ اس کی اگلی آیت کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ غفور الرحیم ہے۔

ضمناً یہاں منافقوں کا بھی ذکر ہے منافق زبان سے تو عہد پر قائم ہوتا ہے ظاہر یہ کرتا ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ سے جو عہد باندھا تھا وہ اس پر قائم ہے اور شیطان کی آواز کو کسی صورت قبول نہیں کرتا۔ لیکن اس کا دل اس کی زبان کے خلاف گواہی دے رہا ہوتا ہے ایسے لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر ان کی کسی باطنی خوبی کی وجہ سے خدا نے یہ چاہا کہ انہیں اس کی ابدی رحمتوں سے محروم نہ کیا جائے تو ان کو [illegible] توبہ

کا سامان پیدا کر دیا جائے گا اور اگر اس میں کوئی ایسی خوبی نہ ہوئی اور اللہ تعالےٰ نے اس کے متعلق یہی فیصلہ کیا کہ اس کو سوء اور دکھ اور عذاب اور جہنم دی جائے تو پھر اللہ تعالےٰ اس کو عذاب دے گا۔ چونکہ

منافق کی حالت

چھپی ہوئی ہوتی ہے جہاں اس کی بعض کمزوریاں ظاہر ہوتی ہیں وہاں بہت سی کمزوریوں کو وہ چھپاتا بھی ہے۔ یہ نفاق کا ایک حصہ ہے ایک شخص اپنی کمزوریوں پر پردہ ڈالتا ہے سوءِ عمل کے مقابلہ میں ریاء کا پہلو زیادہ ہوتا ہے جہاں بھی ریاء ممکن ہو۔ مثلاً یہ جنگ میں نہیں جائے گا۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میدان جنگ میں جانے سے منافق گھبراتے تھے۔ لیکن ان میں سے بعض ایسے تھے جو نمازوں میں بڑے خشوع اور خضوع کا اظہار کرتے تھے۔ تو اللہ تعالےٰ دلوں کو جانتا ہے۔ ظاہری شکل تو اسے پیاری نہیں جو شخص اپنے دل میں اپنے رب کی محبت نہیں رکھتا جو شخص اس عہد پر ثباتِ قدم نہیں رکھتا جو اس نے اپنے اللہ سے باندھا ہے اگر اس کے اندر کوئی خوبی ہوئی اور خدا نے اپنی رحمت کے جلوے اسے دکھانے ہوئے تو اسے

توبہ کی توفیق

عطا کر دے گا ایسے سامان پیدا ہو جائیں گے کہ اس کا دل بدل جائے۔ اس کی ظلمت دور ہو جائے۔ ظلمت کی بجائے نور آ جائے۔ سر سے پاؤں تک اللہ کے نور سے وہ منور ہو جائے اور وہ جو مالی قربانی دینے سے گھبراتا تھا وہ اپنے سارے اموال کو خدا کی راہ میں قربان کر دینے کے لئے تیار ہو جائے۔ وہ جو خدا کی راہ میں دکھوں کی برداشت نہیں رکھتا تھا ایک کانٹا بھی چبھ جائے تو واویلا کرنا شروع کر دیتا تھا اپنی جان دینے کے لئے تیار ہو جائے۔ وہ جو خدا کی راہ میں اپنی بیوی اور بچوں کی خاطر کمزوریاں دکھانے والا تھا اس کے دل میں یہ تڑپ پیدا ہو جائے کہ میری بیوی اور بچے خدا پر اور اس کے رسول پر اور اس کے سلسلہ پر قربان ہو جائیں۔ اگر یہ تبدیلی پیدا ہو جائے اگر اس کے لئے حقیقی توبہ کے سامان ہو جائیں تو پھر اللہ تعالےٰ اپنی رحمت کے دروازے اس کے لئے کھول دے گا۔ لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو پھر ایسے منافق کو ظاہری دعوے کے باوجود جہنم میں جانا پڑے گا۔ کیونکہ انسان کے زبانی دعوے کچھ بھی کام نہیں آتے۔ تقوٰے کی روح اور صلاحیت والے اعمال اور استقامت رکھنے والا دل اور ایثار پیشہ نفس جو ہے وہ خدا تعالےٰ کو پیارا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں انسان پر رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کہتا ہے کہ میرے اس بندے نے مجھ سے

ایک عہد باندھا

میں نے اسے اس طرح آزمایا۔ میں نے شیطان کو کہا کہ اس کو جسمانی تکلیف دو۔ شیطان نے اس کو جسمانی تکالیف پہنچائیں تو میرے بندے نے کہا کہ میں ان تکالیف کی کیا پرواہ کرتا ہوں۔ اگر ان تکالیف کو اٹھا کر میرا رب مجھ سے راضی ہو جائے۔ میں نے شیطان کو کہا کہ اس کو مالی ابتلا میں ڈال دے۔ میرے بندے نے کہا کہ کچھ مال کیا اگر سارا مال بھی قربان ہو جائے تو میں اپنے رب کے دامن کو چھوڑوں گا نہیں۔ ہر قسم کا حیلہ اور حربہ جو شیطان نے میری اجازت سے (کیونکہ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے شیطان کو اجازت دی ہوئی ہے۔) اس بندے کے خلاف استعمال کیا اور شیطان نے دیکھا اور میں نے پایا کہ میرا وہ بندہ مجھ سے سچا اور

حقیقی اور پختہ تعلق

رکھتا ہے تب میں ایسے شخص پر اپنی رحمت کے دروازے کھولتا ہوں۔

خدا کرے کہ ہم میں سے ہر ایک کا دل خدا تعالیٰ کو ایسا ہی پیارا ہو جیسا کہ وہ دل اسے پیارے ہیں جن کا ذکر خدا تعالےٰ نے سورۃ احزاب کی ان آیات میں کیا ہے۔

ھُوالشّافی — ھُوالشّافی
دانت نکلوائیے!
جناب زبیدہ زیدی احمد ریٹائرڈ ڈی آئی جی پولیس لاہور "اینٹی کیریز" کے ذریعہ دانتوں کے گھن سے شفایاب ہو کر لکھتے ہیں:- "میں کیور ریڈ سسٹم" سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں نے اسے دانتوں کے گھن میں انتہائی مددگار پایا ہے۔" دانتوں کے گھن کا مکمل کورس اینٹی کیریز (۴۸ روزہ) -/۱۰ دس سال سے کم عمر کے بچوں کیلئے اینٹی کیریز بچگانہ کورس -/۵ روپے جو مسوڑھوں سے خون پیپ وغیرہ آنے اور پائیوریا کیلئے اینٹی پائیوریا -/۱۰ روپے خرچ ڈاک ۱/۵۰ اسکے علاوہ - ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے!
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس پندرہ روپے
نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے — کورس پچیس روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

ماہنامہ الفرقان کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تحریک
"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور تمنا ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہئیے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہئیے" سالانہ چندہ صرف روپے ہے

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۸۸۴
و
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

مرغی خانہ
ہمیں اپنی چوزہ گاہ کے چوزے مختلف شہروں میں فروخت کرنے کے لئے معقول کمیشن اور مراعات پر ایجنٹ حضرات کی ضرورت ہے۔ خواہش مند احباب رابطہ قائم کریں۔ ریٹ یک روزہ بچھیاں -/۳۰ روپے سینکڑہ یک روزہ مرغ -/۵۰ روپے سینکڑہ۔ پتہ:-
مینجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا
کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ (مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف دو روپے (مینجنگ ایڈیٹر)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے (مینیجر)

جرمولین نئی اور پرانی خارش داد چنبل کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم قیمت: ایک روپیہ
حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائل پور فون نمبر ۶۹۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزروفنڈ
صفِ اوّل اور دوم کے مخلصین

وہ مخلصین جماعت جو نصرت جہاں ریزروفنڈ میں صفِ اوّل اور صفِ دوم کے وعدہ کنندگان میں شامل ہیں۔ اور ان کی طرف سے ابھی تک ۸۰ فی صد وصولی نہیں ہوئی ان کی خدمت میں فرداً فرداً حساب بھجوا دیا گیا ہے امید ہے ان کے چندہ میں جو کمی ہے اسے جلد پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ریزروفنڈ)

وقف جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اس عاجز کا ارادہ ہے کہ اشاعت دین اسلام کے لئے ایک احسن انتظام کیا جاوے کہ ممالک ہند میں ہر جگہ ہماری طرف سے واعظ و مناظر مقرر ہوں اور بندگان حق کو دعوت دیں تا حجت اسلام تمام روئے زمین پر پوری ہو۔"

(نشان آسمانی صفحہ ۴۴)

ہم لوگوں کا جنہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خطاب مَن انصاری الی اللہ کے جواب میں نحن انصار اللہ کہا ہے۔ ایمانی فرض ہے کہ حضور اقدس کے مندرجہ بالا منشاءِ مقدس کی تکمیل کے لئے جو وقف جدید کی الٰہی تحریک قائم ہوئی ہے اس کو کامیاب کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کریں۔ جو فرد جماعت اس تحریک میں شامل نہیں ہوا۔ اسے فوراً شامل کیا جائے۔ چندوں کے لحاظ سے مثالی قربانی کے لئے ہر فرد جماعت کو تیار کیا جائے اور "حلقہ" کا ہر ذی استطاعت احباب کو معاونین خاص میں شامل فرما دیں۔ تا حجت اسلام تمام روئے زمین پر پوری ہو۔ آمین۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

زعماء مجالس انصار اللہ ضلع لائل پور متوجہ ہوں

۱۶ر جولائی ۱۹۷۲ء بروز اتوار جماعت کے پریذیڈنٹ صاحبان ضلع لائل پور کی میٹنگ مسجد احمدیہ لائل پور شہر میں ۱۰ بجے صبح منعقد ہو رہی ہے۔

لہٰذا زعماء مجالس اپنا بجٹ چندہ ۱۹۷۲ء جن کے ذمہ واجب الادا ہے وہ خود لیتے آویں۔ اگر خود نہ آ رہے ہوں تو اپنے نمائندگان کے ذریعہ بھجوا دیں۔

(احمد الدین ناظم ضلع لائل پور)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مورخہ ۱۷-۱۸-۱۹ نبوت/نومبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار

ربوہ میں منعقد ہوگا

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ مرکزیہ کے ۱۷ ویں مرکزی سالانہ اجتماع کے لئے ۱۷-۱۸-۱۹ نبوت/نومبر ۱۳۵۱ ہش ۱۹۷۲ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔

اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ

ماہ احسان (جون) کا چندہ فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُرشوکت و پُرجلال اشتہارات

کا مجموعہ یعنی

مجموعہ اشتہارات (جلد اوّل)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں۔ ہم انہیں مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جس کی جلد اوّل طبع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہے۔ ہدیہ جلد اوّل مجلد علاوہ محصول ڈاک۔ دس روپے مکمل سیٹ تین جلدوں کی تیس روپے باقی دو جلدیں بھی جلد طبع ہو جائیں گی ان شاء اللہ آرڈر ریزرو کروا لیں۔ ملنے کا پتہ:

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

فون نمبر ۴۸۱

ہمدردان و ناظمین اطفال متوجہ ہوں

طفل کا کارڈ چھپ چکا ہے۔

دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ سے مطلوبہ تعداد میں حاصل کر لیں۔ یہ کارڈ اطفال میں تقسیم نہ کئے جائیں بلکہ اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ اور ساتھ کے ساتھ اطفال کے کوائف درج کرتے رہیں۔ ایک کارڈ کی قیمت صرف ۵ پیسے ہے مجالس اپنے مقامی فنڈ اطفال سے ادائیگی کریں۔ اطفال سے وصولی نہ کی جائے۔ ماہانہ چندہ کے ساتھ رسیدات عند اطفال کے تحت رقم ارسال کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرے ماموں مکرم اللہ رکھا صاحب بجلی کا کرنٹ لگنے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد شفا عطا فرمائے۔

(سلطان احمد کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

۲۔ خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیز بشیر احمد عرصہ ایک ماہ سے عارضہ قلب بیمار ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

غلام محمد چیچہ

(صدر جماعت احمدیہ ڈنڈی ـــ ضلع رحیم یار خان)

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی اکسیر دوا "یورپ الفلفا ٹانک" کا لگاتار استعمال خون کی کمی، بھوک کی کمی، پریشانی، خوف، معدہ جگر اور اعضائے رئیسہ کی ہر کمزوری، غذا کا جزو بدن نہ بننا، طاقتور دوائیں اور ٹانک کھانے کے باوجود کمزوری اور دیگر ہر قسم کی کمزوریاں دور کر کے جسم دل دماغ کو فرحت بخشنے میں جادو اثر ہے۔ قیمت فی شیشی صرف تین روپے۔ ڈاک خرچ ۵۰/. اشتہار کردہ:

شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

مکان قابلِ فروخت

دارالرحمت غربی نزد رحمت بازار ربوہ میں ایک پختہ

مکان نیا تعمیر شدہ

رقبہ ایک کنال قابل فروخت ہے میٹریل نہایت عمدہ استعمال کیا گیا ہے۔ مکان دو حصوں میں ہے اور چھتیں R.C.C ہیں۔ پانی میٹھا، گیس، بجلی لگی ہوئی ہے۔

خواہشمند احباب

مجید آئرن سٹور گولبازار ربوہ

فون نمبر ۴۳۵ سے رجوع فرمائیں۔

ھوالشافی

چار خوراک سے پانچ سال آرام

میں نے آج سے تقریباً ۵ سال پہلے

بواسیر کی دوا "پائلز کیور" (اعلان)

کی تھی جس سے مجھے بالکل فائدہ ہو گیا تھا مگر پھر اچانک مجھے خون آنا شروع ہو گیا اور میں نے پھر یہی دوائی استعمال کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلی ہی خوراک سے خون آنا بند ہو گیا اب پوری چار خوراکیں کھانے کے بعد میں اپنے آپ کو بالکل تندرست پاتا ہوں۔"

تحریر منیجر نذیر احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ۔ قیمت فی کورس خرچ ڈاک ۷۰/۱ کیور ہومیو میڈیسن کمپنی لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کلینک ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷